26841-کیا تصویر شرک شمار ہوتی ہے ؟

سوال

کیا زندہ افراد کی کیمرہ کے ساتھ یا ہاتھ کے ساتھ تصویر بنانی شرک شمار ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کیمرہ کے ساتھ فوٹوگرافی کا حکم درج
سوالات کے جوابات میں بیان ہوچکا ہے ، آپ ان جوابات کا مطالعہ کریں :

سوال نمبر (

13633) اور (

10668) اور (

7918).

رہا مسئلہ یہ کہ آیا تصویر شرک میں
شامل ہوتی ہے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

یہ شرک میں شامل نہیں ہوتی، لیکن شرک
کا ذریعہ بن سکتی ہے ، خاص کر جب تصویر ایسے افراد کی ہو جن کی لوگ عزت واحترام اور
تعظیم کرتے ہیں مثلا علماء کرام اور صالحین و نیک افراد اور بڑے عہدوں والے لوگ.

کیونکہ سب سے پہلے لوگ شرک میں اسی
تصویر اور مجسموں کے طریقہ سے داخل ہوئے تھے ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما درج
ذیل فرمان باری تعالی :

{اور انہوں نے کہا کہ ہرگز اپنے
معبودوں کو نہ چھوڑنا ، اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو چھوڑنا
} نوح (23).

کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ
تعالی عنہما نے کہا :

"یہ نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک
وصالح آدمیوں کے نام ہیں، اور جب یہ لوگ فوت ہو گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں
میں ڈالا کہ وہ ان کی تصاویر اپنی بیٹھنی والی جگھوں میں لگائیں جہاں ان کے بڑے لوگ
بیٹھتے تھے، اورانہوں نے ان کو نام بھی انہی کے دیں، توانھوں نے ایسا ہی کیا لیکن
ان کی عبادت نہیں کی جاتی تھی، لیکن جب یہ لوگ فوت ہو گئے اور علم ختم ہو گیا تو ان
کی عبادت کی جانے لگی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4920).

اس معاملہ کی تفصیل سوال نمبر (
7222) کے جواب میں بیان
ہو چکی ہے.

واللہ اعلم .